# برتن پر ہاتھ مار کر یا انگوٹھی سے کوئی چیز بجائی جائے، تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

اگر کوئی برتن کے ذریعے آواز نکالتا ہے یا جیسے انگوٹھی یا ایسی کوئی چیز کو بجا کر تو کیا وہ گناہ ہوتا ہے؟ جیسے مثلا انگوٹھی کسی سخت چیز پر مار رہے ہیں تو آواز پیدا ہو رہی ہے۔

## جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر قواعد موسیقی کے ساتھ مخصوص انداز میں بجایا تو ایسا کرنا، جائز نہیں اور اگر ایسا نہیں ہے ویسے ہی کسی چیز پر بلاوجہ مار رہے ہیں اور قواعد موسیقی کے طریقے پر نہیں ہے تو ایسا کرنا گناہ نہیں جبکہ ممانعت کی اور کوئی شرعی وجہ نہ ہو۔ البتہ اس سے بھی بچنا چاہیے کہ یہ فعل کم از کم لغو و فضول تو بہر حال ہوگا اور شور پیدا کرنے کا سبب بن کر دوسروں کے لیے تشویش کا باعث بھی ہو سکتا ہے۔

الہدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی میں ہے: ”ودلت المسئلة على أن الملاهي كلها حرام حتى التغني لضرب القضيب“ یعنی یہ مسئلہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ گانے باجے کے آلات سب حرام ہیں، یہاں تک کہ کسی چیز پر لکڑی کی ضرب لگا کر موسیقی پیدا کرنا بھی۔ (الہدایۃ، جلد4، صفحہ365، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا عابد عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Web-2200

**تاریخ اجراء:** 23شعبان المعظم1446ھ/22فروری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net